REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م

جلد ۴۹/۱۴ ۔ ۴ ظہور ۱۳۳۹ ہش ۔ ۴ اگست ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۱۷۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایبٹ آباد

ایبٹ آباد ۲ اگست بوقت ۸ بجے شب بذریعہ فون

رات حضور کو نیند وقفوں کے ساتھ آئی ۔ آج دن بھر طبیعت میں بے چینی رہی ؛

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ اور صحت والی اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

ایران اور اسرائیل کے تعلقات کی نوعیت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

"بے بنیاد اطلاعات سے عالم اسلام کے اتحاد کو جو خطرہ پیدا ہوا تھا وہ ختم ہوگیا" (منظور قادر)

کراچی ۳ اگست ۔ مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے حکومت ایران کی طرف سے حکومت پاکستان کو جو اطلاعات دی گئی ہیں ان سے واضح طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ ایران اور اسرائیل کے تعلقات آج بھی اسی سطح پر ہیں جس پر دس سال پیشتر تھے ۔ اور حکومت ایران ان میں کوئی ردو بدل کرنے کی خواہاں نہیں — مسٹر منظور قادر نے کہا مجھے یہ دیکھ کر مسرّت محسوس ہوئی ہے کہ اخبارات کی اس مفہوم کی اطلاعات بالکل بے بنیاد ثابت ہوئی ہیں کہ ایران اور اسرائیل کے تعلقات میں کوئی تبدیلی پیدا ہو چکی ہے آپ نے کہا مجھے افسوس ہے کہ میں نے بھی سرکاری تصدیق کے بغیر اخباری اطلاعات کو درست تسلیم کر لیا تھا ۔ اور یہ امر خاص طور پر افسوسناک ہے کہ پاکستان کے اخبارات میں کئی تبصرے اس مفروضہ پر شائع ہو گئے ہیں کہ ایران نے اسرائیل سے متعلق طرز عمل میں تبدیلی کر لی ہے۔

وزیر خارجہ نے سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے کہا حکومت ایران کی طرف سے حکومت پاکستان کے پاس جو حقائق بہم پہنچائے گئے ہیں ان سے بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ ایران اور اسرائیل کے تعلقات آج بھی اسی سطح پر ہیں جس پر دس سال پہلے تھے اور حکومت ایران ان میں کوئی تبدیلی پیدا کرنے کی متمنی نہیں مسٹر منظور قادر نے کہا یہ امر بے حد اطمینان کا موجب ہے کہ دنیائے اسلام کا بڑھتا ہوا اتحاد جو اس موضوع سے متعلق بے بنیاد اطلاعات کی وجہ سے معرض خطر میں پڑ گیا تھا ۔ اب وہ خطرے سے محفوظ ہو جائے گا ۔ آپ نے کہا جہاں تک پاکستان کی پوزیشن کا تعلق ہے میں پھر اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ قطع نظر اس امر کے کہ کوئی دوسرا ملک اسرائیل کے بارے میں کیا طرز عمل اختیار کرتا ہے ۔ پاکستان نے اسرائیل کے متعلق جو رویہ اختیار کر رکھا ہے ۔ اس میں کوئی ردو بدل نہیں ہوگا۔

۔۔۔۔۔۔۔

راولپنڈی کو پاکستان کا دار الحکومت قرار دے دیا گیا

کراچی کا انتظام صدر اپنے ایجنٹ کے ذریعہ کرینگے

کراچی ۳ اگست ۔ گزٹ میں شائع شدہ ایک اعلان کے مطابق صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے راولپنڈی کو حکومت کا صدر مقام قرار دے دیا ہے ۔ صدر مملکت کا یہ حکم "مقام حکومت کا آرڈر ۱۹۶۰ء" کہلائے گا ۔ اور اس پر فی الفور عمل درآمد شروع ہو جائے گا ۔ اس آرڈر کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا ۔ کہ وہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۹ء سے نافذ العمل ہے۔

اس آرڈر کے مطابق کراچی وفاقی علاقہ کہلائے گا ۔ لیکن اس پر صدر مملکت بدستور اپنے کسی مقرر کردہ ایجنٹ کی وساطت سے حکومت کرتے رہیں گے ۔ صدر مملکت مشرقی پاکستان میں بھی ایک مقام کا انتخاب کرینگے جو حکومت کا دوسرا مقام کہلائے گا۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

جیسا کہ قبل ازیں لاہور سے آمدہ اطلاع شائع ہو چکی ہے ۔ آجکل حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو اگرچہ پہلے کی نسبت تو کچھ افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت ہے احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

طوفان سے پچاس ہزار اشخاص بے گھر ہو گئے

تائیپہ ۳ اگست فارموسا میں سخت طوفان آنے کی وجہ سے دو درجن اشخاص ہلاک اور پچاس ہزار بے گھر ہو گئے ۔ امدادی کام شروع کر دیا گیا ہے ۔ کل کابینہ فارموسا کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں مؤثر امداد دینے کے وسائل پر غور کیا گیا ہے

روس میں امریکی جاسوس پکڑا گیا

ماسکو ۳ اگست ۔ روس کی کمیونسٹ پارٹی کے اخبار پراودا میں اطلاع شائع ہوئی ہے کہ روس اور ایران کی مشترک سرحد کے قریب ایک امریکی جاسوس پکڑا گیا ہے ۔ اخبار مذکور نے اس جاسوس کا نام ایم سلا اونو بتایا ہے۔

مصر میں بہائی تحریک پر پابندی

قاہرہ ۳ اگست ۔ صدر ناصر نے ایک خاص فرمان کے ذریعہ متحدہ عرب جمہوریہ میں بہائی تحریک کو خلاف قانون قرار دے دیا ہے ۔ اس نے اس تحریک کی پیروی کرنے والے تمام لوگوں کی املاک ضبط کرنے کا بھی حکم دیا ہے ؛

ربوہ میں بجلی کی رو آج پھر بند رہی

ربوہ ۳ اگست ۔ آج صبح پھر نو بجے کے بعد ربوہ میں قریباً نصف گھنٹے تک بجلی کی رو بند رہی

ام مظفر احمد کی خیریت اور احباب کا شکریہ

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ —

ام مظفر احمد کا ٹمپریچر کل دوپہر کو نارمل ہونے کے بعد شام کو پھر کسی قدر حرارت ہوگئی ۔ آج صبح پھر نارمل ہے لیکن منہ پر ورم ہو گئی ہے ۔ اور پیشاب کے ٹسٹ کے نتیجہ میں گردے میں کسی قدر خرابی پائی گئی ہے ۔ عام طبیعت خدا کے فضل سے بہتر ہے

احباب کرام دعا فرماتے رہیں ۔ میں ان کثیر التعداد بھائیوں اور بہنوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ام مظفر کی صحت کے لئے دعائیں کیں اور تار یا فون یا خط کے ذریعہ ان کی خیریت دریافت فرمائی ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار : مرزا بشیر احمد ۳-۸-۶۰

سعد احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ [illegible]

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۴ اگست ۱۹۶۰ء

تبلیغی سرگرمیاں

روزنامہ نوائے وقت لاہور نے حفیظ ملک نمائندہ خصوصی مقیم واشنگٹن کے ایک خیال انگیز مکتوب کو "پاکستان نو آزاد افریقہ کی امداد کرے" کے زیر عنوان اپنی اشاعت ۳۰ جولائی ۱۹۶۰ء میں شائع کیا ہے۔ ملک صاحب افریقی ممالک اور عام طور پر محکوم اقوام کے اشتیاق آزادی کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

"اس سلسلہ میں تاریخ یہی بتاتی ہے کہ تمام متمدن اور مہذب قوموں نے خطاکاری کی ہے۔ لیکن حالات حاضر میں یہ بات صاف صاف نظر آرہی ہے کہ یورپ اور امریکہ افریقہ کے ساتھ نباہ آسانی سے نہ کر سکیں گے احساس برتری سے افریقی عوام اور مغربی ممالک کی حکومتوں کے تعلقات میں سد راہ ثابت ہوگا۔ کم از کم آئندہ پچاس سالوں میں تو یہی صورت حال نظر آئے گی اس بات میں کلام نہیں کہ افریقی عوام کو ترقی کے لئے بیرونی ممالک کی امداد کی ضرورت ہے۔ جو انہیں محض صنعتی امداد ہی نہ دیں بلکہ انہیں روحانی اقدار سے بھی روشناس کرائیں ہماری ذاتی رائے یہ ہے کہ اس سلسلہ میں ایشیا افریقہ کی مدد کر سکتا ہے پاکستانی ہونے کی حیثیت سے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اس مسئلہ پر غور کریں ۔۔ کہ

. . . .

. . . .

پاکستان افریقہ کے لئے کیا کچھ کر سکتا ہے؟ ہم نے گزشتہ مکتوبات واشنگٹن میں پاکستان کی مذہبی جماعتوں کی توجہ اور بالخصوص مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی تھی کہ وہ افریقہ میں اسلامی مشنری کا کام شروع کریں تاکہ افریقی عوام میں جو روحانی بحران امپیریلزم کے خاتمے پر پیدا ہو رہا ہے اس کو ختم کیا جا سکے خدا جانے انہوں نے ہماری گذارشات کو درخور اعتنا سمجھا یا نہیں لیکن اب ہم حکومت پاکستان کی توجہ افریقہ کی طرف مبذول کراتے ہیں۔ ہماری ذاتی رائے یہ ہے کہ پاکستانی حکومت کو چاہیئے کہ وہ ہمارے قومی مسائل کے ہجوم کے ہوتے ہوئے بھی۔ افریقی عوام کو صنعتی۔ تعلیمی طبی اور فوجی مدد دے۔ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ ہمارا افریقہ میں کوئی نوآبادی لگاؤ نہیں۔ ہم نہ تو اقتصادی امپیریلزم کو روا سمجھتے ہیں اور نہ اس قابل ہیں کہ افریقہ میں اقتصادی امپیریلزم کی نیت سے جائیں۔ اس لئے ہماری نیت یہی ہونی چاہیئے کہ ہم انسان کی خدمت کے لئے افریقہ میں جائیں افریقہ سے اقتصادی تعلیمی اور ثقافتی تعلقات قائم کرنے میں خود ہمارا ذاتی فائدہ بھی ہوگا۔ مگر یہ فائدہ ایسا ہے۔ جو کہ دیانتداری اور رواداری کی پیداوار ہوگا"

جہاں تک افریقہ میں تبلیغی مہم اور پاکستان کی مذہبی جماعتوں کا تعلق ہے ملک صاحب کے ساتھ ہماری خود بھی خواہش ہے کہ ہمارے ملک کی مذہبی جماعتیں بیدار ہوں اور اندرون ملک میں اپنی تبلیغی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ دیگر غیر اسلامی ممالک میں بھی اپنے اپنے عقائد کے مطابق تبلیغی مہمیں جاری کریں مگر ہمیں ملک صاحب کو یہ اطلاع فراہم کرتے واقعی شرم آتی ہے کہ آپ کی تلقین کا کسی پر ذرا اثر نہیں ہوا۔ بعض لوگ تو صرف اتنا قیاس کر کے بغلیں بجانے لگے ہیں کہ افریقہ میں کوئی نامعلوم تبلیغی مہم مصر کی طرف سے جاری ہے اور بس۔ پھر وہ اپنی سعی پر نہیں بلکہ حسن اتفاق پر بھروسہ رکھتے ہیں اس ضمن میں الجمعیۃ کا ایک نوٹ ملاحظہ ہو۔

"اگر یہ اطلاعات کسی حد تک صحیح ہیں کہ افریقہ میں اسلام تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے تو اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اسلام عیسائیت کے مقابلہ میں ایک سادہ سہل اور قابل فہم مذہب ہے۔ جو ہر سوسائٹی اور ہر قوم کی روحانی مادی اور اخلاقی ضروریات پوری کرتا ہے ایک شخص جو مسلمان ہونا چاہے اسے کسی ذریعہ اور وسیلہ کی ضرورت نہیں وہ آنِ واحد میں مسلمان بن جاتا ہے۔ اگر وہ جنگل میں اکیلا ہو تو اسلام کی بنیادی تعلیم کا اقرار کر کے اپنے آپ کو مسلمان بنا سکتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص عیسائی بننا چاہے۔ تو اسے مختلف منزلوں سے گذرنا ہوگا۔ اور اسے ایک پادری ہی عیسائی بنا سکے گا بپتسمہ کے شکنجے الگ ہیں اور دوسری پابندیاں ان کے علاوہ۔ حیرت ہے کہ مسلمانوں میں مشنری طرز کی کوئی جماعت نہیں نہ ان کے پاس اپنا روپیہ کہ دنیا بھر میں بانٹ سکیں نہ بائیبل سوسائٹیز طرز کے ادارے پھر بھی دنیا میں اشاعت اسلام کا سلسلہ جاری ہے اور جو تھوڑے بہت مسلمان مبلغین نظر آتے ہیں وہ بھی اپنے کام سے لگے ہوئے ہیں اسلام نے تبلیغ کا جو طریقہ بتایا ہے۔ وہ بہت ہی سادہ اور موثر ہے۔ یعنی اپنے کردار سے اسلام کی سچائی پر شہادت دوسروں کو یہ موقع دینا کہ وہ مسلمانوں کے عمل سے اسلام کی سچائی کو پرکھیں۔ ایک ایسی تبلیغ ہے جس کا نشانہ خطا نہیں کر سکتا۔ مگر افسوس یہ طریقہ مسلمان کبھی نہ آزما سکے بلکہ ان کا عمل ہمیشہ الٹا رہا اور وہ اپنے عمل سے دوسروں کو اسلام سے نفرت ہی دلاتے رہے۔

(الجمعیۃ دہلی سنڈے ایڈیشن ۱۷؍۷)

اس کا مطلب صاف ہے یعنی کچھ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں خود بخود اسلام پھیل سکتا ہے ؎

یاں لب پہ لاکھ لاکھ سخن اضطراب میں
واں ایک خامشی مرے سب کے جواب میں

اصل بات یہ ہے کہ مثلاً "مودودی صاحب ہیں تو انہیں پاکستان ہی میں عظیم کام درپیش ہے۔ اگرچہ آپ کی سیاسی سرگرمیاں کھٹائی میں پڑ گئی ہیں۔ پھر بھی ؎

جو دل قمار خانہ میں بت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

جہانتک افریقہ میں تبلیغ اسلام کا تعلق ہے۔ اب ہمارا روئے سخن جماعت احمدیہ کی طرف ہوتا ہے۔ ہماری جماعت کے افراد کو غور کر لینا چاہیئے کہ افریقہ میں تبلیغی سرگرمیاں تیز کر دینے کی کتنی ضرورت ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہمارے لئے افریقہ ہی میں اتنا عظیم کام ہے کہ آج تک جو کچھ اس براعظم میں کر چکے ہیں وہ اپنی وقعت و وسعت کے باوجود کام کی وسعتوں کے لحاظ سے اتنا کم ہے کہ آٹے میں نمک کے برابر حیثیت رکھتا ہے۔ افریقہ کے بڑے بڑے ممالک آزاد ہو رہے ہیں لیکن سوا شاید برطانوی علاقوں کے ان ممالک کے اصلی باشندے ابھی تہذیب و تمدن کے بچپن ہی میں سے گذر رہے ہیں مثلاً "جیسا کہ بتایا گیا ہے۔ بلجیئن کانگو میں بلجیم کے اسی سالہ قبضہ رکھنے کے باوجود معلوم ہوا ہے کہ وہاں صرف پندرہ یا سولہ گریجوائٹ پیدا ہو چکے ہیں ۔ تھوڑے بہت مزید لکھے پڑھے لوگ ہونگے۔ باقی تمام ملک ویسے کا ویسا ہی پڑا ہے دوسری بات جو نہایت اہم اور قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ افریقہ میں ہمارا مقابلہ صرف عیسائی پادریوں سے نہیں ہے بلکہ دراصل عیسائی حکومتوں سے ہوگا۔ کیونکہ جو مغربی حکومتیں افریقی ملکوں کو آزادی دینے پر مجبور ہوئی ہیں وہ کسی نہ کسی طرح اپنا دام وہاں بچھائے رکھنا چاہینگی۔ تاکہ وہاں کی زرعی اور معدنی دولت سے وہ حصہ وافر لے سکیں۔ اس کے لئے وہ سیاسی ہتھکنڈے استعمال کرنے کے علاوہ عیسائی مشنوں کو بھی زیادہ سے زیادہ تقویت دیں گی۔ ان کے مقابلہ کے لئے ہمارے پاس صداقت اور عزیمت ہی ہے۔ اگر ہم نے ان دونوں سے پورا پورا کام لیا تو یقیناً جس طرح اب ہم پادریوں کے مقابلہ میں کامیاب ہوئے ہیں۔ آئندہ بھی ہوں گے۔

اس طرح بہت سے دنیا کے لوگوں کو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں میں داخل کرنے کا ہمیں عظیم موقع حاصل ہو رہا ہے۔ جسے ہمیں کسی طرح ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیئے اس لئے ضرورت ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ مخلص اور صاحبان عزیمت مبلغین اسلام افریقہ میں بھیجیں لیکن اس کا مدار جماعت کی عام قربانیوں پر ہے اگر ہم نے اپنی قربانیوں کی رفتار تیز نہ کی تو ہم یہ عظیم مہم سر نہیں کر سکیں گے تاہم یہ یقین ہے کہ جماعت اس چیلنج کا نہایت دلیری اور شجاعت سے جواب دے گی۔

آخر میں ہم ملک حفیظ صاحب کی تائید کرتے ہیں کہ پاکستان کو حکومتی سطح پر افریقی ممالک کی حتی الوسع ضرور امداد کرنی چاہیئے۔ بہت سے ایسے پہلو ہیں۔ جن میں پاکستان ان نو آزاد ملکوں کی امداد کر سکتا ہے۔ جن کی طرف ملک حفیظ صاحب نے توجہ دلائی ہے۔ اور جو چار نکاتی پروگرام انہوں نے تجویز کیا ہے اگر اس پر فوری طور پر عمل کی ابتدا کر دی جائے تو رفتہ رفتہ ہم کافی امداد ان ممالک کو دے سکتے ہیں ــــــ

درخواست دعا

مولوی محمد الطاف خان صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ پشاور عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انکو کامل صحت عطا فرمائے۔ فتح محمد از پشاور

ورثہ میں سے لڑکیوں کو حصہ دینا ضروری ہے

یہ نہ صرف شریعت کا حکم ہے بلکہ سراسر انصاف و رحمت بھی ہے

(رقم فرمودہ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ایک احمدی خاتون جنہوں نے خط میں اپنا نام ظاہر نہیں کیا لکھتی ہیں کہ جماعت کے ایک حصہ میں اور خصوصاً زمینداروں میں لڑکیوں کو حصہ نہ دینے کی بدعادت ابھی تک چل رہی ہے۔ چنانچہ اس خاتون نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ میرے والد صاحب خدا کے فضل سے بظاہر بہت مخلص اور دیندار ہیں اور صاحب جائداد بھی ہیں بلکہ بہت معقول جائداد رکھتے ہیں۔ مگر انہوں نے مجھے اور میری بہنوں کو حصہ نہیں دیا۔ بلکہ ہمارے حصہ کی قیمت کے مطابق ہم سے روپے کی رسید لکھا کر ہمارے بھائیوں کے نام پر روپیہ جمع کرا دیا ہے وغیرہ وغیرہ۔

اگر یہ شکایت درست ہے۔ اور میں یہ بات اگر کے لفظ کے ساتھ ہی کہہ سکتا ہوں گو بظاہر یہ شکایت درست معلوم ہوتی ہے واللہ اعلم۔ تو بہت قابل افسوس اور قابل ملامت ہے کیونکہ لڑکیوں کو ورثہ سے محروم کرنا نہ صرف شریعت اسلامی کے ایک صریح اور تاکیدی حکم کے خلاف اور گناہ ہے۔ بلکہ حکومت کا بھی جرم ہے جس نے کچھ عرصہ سے یہ قانون بنا رکھا ہے کہ مسلمانوں پر واجب ہے کہ اپنی لڑکیوں کو شریعت کے مطابق حصہ دیں۔ بے شک زمینداروں کو اپنی زمین بہت محبوب ہوتی ہے بلکہ اکثر زمیندار تو زمین کے ساتھ ایک گونہ عشق کا رنگ رکھتے ہیں، اور جائز حد تک مال ہر شخص کو ہی پیارا ہوتا ہے مگر کیا اسلام اور احمدیت ہی نعوذ باللہ ایسی ناکارہ چیزیں ہیں کہ ان کے پیار کو ہر دوسری چیز کے پیار پر قربان کر دیا جائے؟ قرآن تو فرماتا ہے کہ:-

الذین اٰمنوا اشد حبا للہ

”یعنی جو لوگ سچے مسلمان ہیں انہیں اپنے خدا اور خدا کے احکام کے ساتھ ہر دوسری چیز کے مقابل پر زیادہ محبت ہونی چاہیئے“

اور دنیا کے مال اور اولاد کے متعلق خدا فرماتا ہے:-

المال والبنون زینۃ الحیوٰۃ الدنیا والباقیات الصالحات خیر عند ربک ثواباً وخیر املا

”یعنی مال اور لڑکے (جن کی خاطر تم لڑکیوں کا حق مارتے ہو) محض اس ورلی دنیا کی عارضی زینت ہیں مگر دائم اور قائم رہنے والی نیکی وہ ہے جو خدا کے حضور ثواب کا موجب اور اگلے جہان کی امیدگاہ ہے۔“

پس اگر احمدیوں نے اسلام کو سچا اور محمد رسول اللہ صلعم کے دین کو خدا کی آخری شریعت سمجھ کر مانا ہے اور احمدیت کو خدا کی ایک رحمت یقین کرتے ہوئے تسلیم کیا ہے۔ تو ان کے لئے یہ امتحان کا وقت ہے۔ یہ دنیا ایک فانی چیز ہے۔ کیا وہ اس کی چند روزہ زینت کی خاطر اور اس عارضی زندگی کی نمائشی چمک کی وجہ سے خدا کی ابدی رحمت کو جواب دینگے؟ خدا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے کہ:-

یحی الدین ویقیم الشریعۃ (تذکرہ)

”یعنی ہمارا یہ مسیح دین کے مٹے ہوئے نشانوں کو زندہ کرے گا۔ اور ترک شدہ شرعی احکام کو پھر دوبارہ دنیا میں قائم کر دے گا۔“

پس اے ہمارے بھٹکے ہوئے بھائیو اگر آپ میں سے کسی کو اپنے ایمان کی شرم نہیں تو کم از کم اپنے مقدس امام اور سلسلہ احمدیہ کے بانی کو تو خدا کے حضور شرمندہ ہونے سے بچاؤ (کیونکہ بعض صورتوں میں خدا کے رسولوں کو بھی اپنے متبعین کی بعض غلطیوں کے لئے جوابدہ ہونا پڑتا ہے) میں جانتا ہوں، کہ خدا کے فضل سے جماعت کا بہت بڑا حصہ دین سے محبت رکھنے والا اور احکام شریعت کو شوق و ذوق سے ادا کرنے والا ہے مگر کہتے ہیں کہ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندا کر دیتی ہے۔ پس جب تک آپ اپنے میں سے ہر فرد کو اسلام کے احکام پر پختہ طور پر قائم نہیں کر دیتے۔ یا کم از کم جب تک جماعت کی بھاری اکثریت اس مقام کو حاصل نہیں کر لیتی۔ اس وقت تک آپ کی اجتماعی ذمہ داری ہرگز ادا شدہ نہیں سمجھی جا سکتی۔ اور لڑکیوں کو ان کے جائز حق اور شرعی ورثہ سے محروم کرنا تو صرف ایک گناہ ہی نہیں ہے بلکہ کم از کم چھ سنگین گناہوں کا مجموعہ ہے

سب سے اول نمبر پر یہ شریعت کا گناہ ہے کیونکہ اس میں خدا تعالےٰ کے ایک واضح اور صریح اور قطعی حکم کی نافرمانی لازم آتی ہے۔ قرآن فرماتا ہے اور کن زوردار الفاظ میں فرماتا ہے کہ:-

للنساء نصیب مما ترک الوالدان والاقربون مما قل منہ او کثر نصیباً مفروضاً۔

(سورۃ نساء)

”یعنی لڑکیوں کے لئے ان کے والدین اور دیگر قریبی رشتہ داروں کے ترکہ میں سے خدا تعالےٰ نے حصہ مقرر کیا ہے خواہ یہ ترکہ زیادہ ہو یا کم ہو اور یہ خدا کی طرف سے فرض کیا ہوا حق ہے جو بہر حال لڑکیوں کو ملنا چاہیئے“

دوسرے نمبر پر یہ حکومت کا جرم ہے۔ کیونکہ کچھ عرصہ سے پاکستان کی حکومت نے یہ قانون پاس کر رکھا ہے کہ لڑکیوں کو ان کے والدین کے ترکہ میں سے (اور بیویوں کو ان کے خاوندوں کے ترکہ میں سے) شریعت کے مطابق حصہ ملنا چاہیئے اور چونکہ حکومت کے قانون کی پابندی اولی الامر کے اصول کے مطابق شریعت کی رو سے بھی لازمی ہے۔ اس لئے یہ گویا دوہرا جرم بن جاتا ہے شریعت کا بھی اور حکومت کا بھی۔

تیسرے نمبر پر یہ جماعت احمدیہ میں اپنے امام اور خلیفۂ وقت کے ساتھ بدعہدی بھی قرار پاتی ہے کیونکہ چند سال ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حاضرین جلسہ سے یہ عہد لیا تھا کہ جماعت کے لوگ شریعت کے مطابق حصہ دیا کریں گے۔ اور اس موقعہ پر جملہ حاضرین نے جو ہزارہا تھے کھڑے ہو کر اپنے امام کے ساتھ اور امام کے ذریعہ خدا تعالےٰ کے ساتھ یہ عہد کیا تھا کہ وہ آئندہ لڑکیوں کو حصہ دیں گے

چوتھے نمبر پر لڑکیوں کو ان کے شرعی حق سے محروم کرنا بدترین قسم کا ظلم بھی ہے کیونکہ اس ذریعہ سے ایک کمزور جنس پر جو اپنی کمزوری اور شرم کی وجہ سے والدین اور بڑے بھائیوں کے سامنے زبان نہیں کھول سکتی ایک بھیانک قسم کا ظلم روا رکھا جاتا اور ان کا گلا گھونٹا جاتا ہے۔

پانچویں نمبر پر یہ اکل بالباطل اور حرام خوری میں بھی داخل ہے کیونکہ اس ذریعہ سے والدین اور لڑکیوں کے بھائی ایک ایسا مال کھاتے ہیں جو دراصل ان کا نہیں بلکہ ان کی بیٹیوں اور بہنوں کا ہے اور وہ محض لوٹ مار کے ذریعہ اس مال کے مالک بن جاتے اور جائز حقداروں کو محروم کر کے ان پر قابض رہنا چاہتے ہیں۔

چھٹے نمبر پر یہ اپنے خون اور اپنی نسل کی ہتک بھی ہے کہ ایک باپ کے نطفہ سے پیدا ہونے اور ایک صلب سے نکلنے والی لڑکیوں کے ساتھ ایسا سلوک کیا جائے کہ گویا اپنے باپ کی بیٹیاں اور اپنے بھائیوں کی بہنیں ہی نہیں اور انہیں عملاً نیچ ذات کی لونڈیوں کی طرح سمجھا جائے۔ حالانکہ اسلام تو وہ مبارک مذہب ہے کہ جو کہ غلاموں کے لئے بھی آزادی کا پیغام لے کر آیا ہے

الغرض لڑکیوں اور بیویوں کو ان کے جائز شرعی حق سے محروم کرنا ایک بہت بڑا گناہ بلکہ چھ گناہوں کا مجموعہ ہے اور بھاری ظلم میں داخل ہے اور میں تمام مخلص احمدی باپوں اور مخلص احمدی بھائیوں سے قرآنی الفاظ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ:-

ھل انتم منتھون

”یعنی کیا اب بھی تم اس ظلم سے باز نہیں آؤ گے“

کہا جاتا ہے کہ لڑکیوں کو حصہ دینے سے خاندان کی جائداد دوسرے خاندانوں میں چلی جاتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر سوچو تو مال دراصل خدا کا ہے اور انسان کا ترکہ تو خصوصیت سے خدا کا ہے۔ پس جب خود خدا اسے ایک خاص رنگ میں تقسیم

کرنے کا حکم دیتا ہے تو زید بکر عمر کو کیا حق ہے کہ اس تقسیم میں رخنہ ڈالے؟ اور پھر جب تم نے اسلام کی شریعت کے نیچے اپنی گردنیں رکھ دیں اور احمدیت کی غلامی کو برضا و رغبت قبول کر لیا اور اسلام کو خدا کی ایک نعمت جانا تو پھر یہ اب کتنی شرم کی بات ہے کہ ایک صداقت کو مان کر اس پر عمل کرنے سے انکار کرو۔ یہ تو ایمان نہیں بلکہ منافقت ہے کہ منہ سے ایک بات کو مانو مگر اپنے عمل سے اسے رد کر دو۔ قرآن فرماتا ہے لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ۔ "یعنی تم منہ سے ایک ایسی بات کیوں کہتے ہو جس پر تم عمل کرنے کو تیار نہیں"؟

بعض لوگ اس موقعہ پر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اگر خود لڑکیاں اپنی مرضی سے جائداد کی جگہ نقد روپیہ لینے کو تیار ہوں تو اس پر کیا اعتراض ہے؟ میں کہتا ہوں کہ اگر نیک نیتی سے اور پاک و صاف دل سے ایسا کیا جائے اور اس میں کوئی پہلو دھوکے اور فریب کا نہ ہو اور نہ ہی جائداد کی قیمت لگانے میں چالاکی سے کام لیا جائے اور لڑکیوں پر کسی قسم کا دباؤ بھی نہ ڈالا جائے تو بے شک فریقین کی رضامندی اور شرح صدر سے ایسا ہو سکتا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے کہ:۔

مگر مشکل یہی ہے درمیاں میں
کہ گل بے خار کم ہیں بوستاں میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کی بات ہے کہ ایک احمدی نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ یا حضرت میری بیوی نے اپنی خوشی سے مجھے اپنا مہر معاف کر دیا ہے۔ حضور نے فرمایا "ہم ایسی معافی کو جائز نہیں سمجھتے۔ آپ اپنی بیوی کو مہر ادا کر دیں اور پھر اس کے بعد وہ اگر اپنی خوشی سے آپ کو مہر کی رقم واپس کر دے تو تب جائز ہوگا۔" یہ صاحب کہیں سے قرض لے کر دوڑے ہوئے اپنی بیوی کے پاس گئے اور اس کی جھولی میں مہر کی رقم ڈال دی۔ اور پھر چند سیکنڈ انتظار کرنے کے بعد بیوی سے کہا کہ تم نے تو مہر معاف کر دیا ہوا ہے۔ اب یہ رقم مجھے واپس کر دو۔ اس نے کہا واہ اب میں کیوں واپس کروں؟ میں تو سمجھتی تھی کہ آپ نے مہر دینا ہی نہیں۔ اس لئے مفت کا احسان کیوں نہ رکھوں۔ لیکن اب جب آپ نے مہر دے دیا ہے تو یہ میرا حق ہے میں اسے واپس نہیں کرتی۔ بس یہی بات میں والدین اور بھائیوں سے بھی کہتا ہوں کہ فرضی معافیوں اور فرضی ادائیگیوں سے اپنے نفسوں کو دھوکا نہ دو۔ یہ سب باتیں تقوے اور دیانت کے خلاف اور چالاکی اور ریاکاری میں داخل ہیں اور مومن کی شان سے کوسوں دور۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

"تم ریاکاری سے اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی بھی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی ..... ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آجائے ..... نفسانیت کی فربہی کو چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔"

بس اسی پر میں اپنے اس نوٹ کو ختم کرتا ہوں جن کے کان ہونگے وہ سنیں گے اور جن کے دل ہونگے وہ مانیں گے اور باقی خدا کے حوالے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

خاکسار: مرزا بشیر احمد ربوہ
۲۸ جولائی ۱۹۶۰ء

درخواست دعا

میری بچی فوزیہ راحت تقریباً ایک ماہ سے ٹائیفائڈ بخار سے بیمار ہے اور دوسرا بچہ مقصود احمد رشید بیمار ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد ان دونوں بچوں کو صحت کاملہ عطا فرمائے نیز مجھے بھی چند ایک مشکلات درپیش ہیں ان کے ازالہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔
شیخ جمیل احمد رشید آف جمیل جی برادرز ملتان کینٹ

فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) میں تبلیغ اسلام

جرمن احمدی مبلغ مکرم عبد الشکور صاحب کنزے کا مکتوب

—— مرتبہ وکالت تبشیر ربوہ ——

ہمارے جرمن احمدی مبلغ مکرم عبد الشکور صاحب کنزے انچارج فرینکفورٹ مشن (جرمنی) تحریر فرماتے ہیں:۔

عید الاضحیٰ پورے اہتمام سے منائی گئی۔ مہمانوں میں ترکی۔ ایران۔ افغانستان پاکستان۔ ہندوستان۔ شام۔ مصر۔ لائبیریا تونس۔ الجیریا۔ مراکو اور جرمنی کے پچاسی مسلمان بھی شامل تھے۔ نماز عید کے بعد ایک دنبہ ذبح کیا گیا۔ مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا اور سہ پہر کو چائے سے تواضع کی گئی۔ ایک جرمن خاتون اس موقعہ پر بیعت کر کے اسلام میں داخل ہوئی الحمد للہ۔ اخبارات کے نمائندے کیتھولک اور پروٹسٹنٹ طلباء کی انجمنوں کے مندوب بھی شریک ہوئے۔ ماہانہ پبلک اجلاس منعقد کیا گیا۔

یونیورسٹی (Mainz) میں ایک نئے اسلامی سال کے آغاز پر ایک لیکچر دیا۔ اس کا اہتمام یونیورسٹی (Mainz) کے مسلم طلباء کی مجلس نے کیا۔ لیکچر کا عنوان ہجرت تھا۔

مسلم سٹوڈنٹ آرگنائزیشن Darmstadt نے احمدیت اور اس کے قیام کی غرض و غایت کے موضوع پر تقریر کروائی۔ حاضرین میں سے بیشتر مسلمان تھے۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا موقعہ دیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے مشن کے بارہ میں بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کی توفیق ملی۔ اس آرگنائزیشن نے تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں پوری پوری امداد کا وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ ایک پروگرام بنایا گیا جس کے مطابق یہ آرگنائزیشن دو پبلک اجلاس یونیورسٹی Darmstadt میں اور ایک شہر میں کروائے گی۔ عنوانات کا انتخاب خود ہمارا ہوگا۔

خاکسار نے یونیورسٹی Mainz اور GieBen کے طلباء کی آرگنائزیشنوں کو بھی اسی قسم کا پروگرام بنانے کی ترغیب دی۔ جس کی وجہ سے امید ہے کہ آئندہ سردیوں میں پبلک میٹنگز اور انفرادی ملاقاتوں کا نہایت مصروف پروگرام رہے گا۔

چرچ آف کرائسٹ فرینکفورٹ کی ایک میٹنگ میں شریک ہوا۔ اس محفل کے مقرر مراکو کے ایک سابق مسلمان تھے۔ میں نے بہت سے مسلمانوں کو پہلے سے اطلاع دے دی کہ اس محفل میں شریک ہو کر بحث میں حصہ لیں۔ جب منتظمین نے دیکھا کہ ایک بڑی تعداد میں مسلمان جمع ہو گئے ہیں تو انہوں نے سوال و جواب کو پروگرام میں سے خارج کرنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن ہم نے اس بات پر زور دیا کہ تقریر کے بعد سوال و جواب کا موقعہ دیا جائے۔ چنانچہ یہ بحث ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دوسرے چرچوں میں منعقد ہونے والی ایسی تمام مجالس روک دی گئیں۔

ایک جرمن فلم کمپنی کے ڈائرکٹر ہیلموٹ مولر اور ان کے نائب مسٹر قین مسجد میں تشریف لائے۔ ان کا ارادہ ایک کلچرل فلم بنانے کا ہے جس کا نام افریقہ ان فرینکفورٹ ہوگا۔ اس سلسلہ میں وہ ہماری مسجد اور نماز جمعہ ماہوار پبلک میٹنگ۔ تقریب شادی اور افریقن اور ایشین طلباء سے ہماری ملاقاتوں کی تصاویر لینا چاہتے ہیں۔ چونکہ فلم سارے جرمنی میں دکھائے جائیں گے اور اس طرح ہمارے لئے تبلیغ کا ایک عمدہ موقعہ ہاتھ آگیا ہے۔ اس لئے میں نے انہیں ہر ممکن امداد کا وعدہ کیا ہے۔

گورنمنٹ لیبیا کے ایگریکلچرل سیکرٹری ہماری مسجد میں تشریف لائے۔ آپ نے ہماری گیسٹ بک پر مندرجہ ذیل الفاظ درج فرمائے

"جماعت احمدیہ کا حقیقی اسلام کو پیش کرنے اور ساری دنیا میں مساجد تعمیر کرنے کا کارنامہ واقعی تعریف کے قابل ہے۔"

عربی سکھانے کی کلاس جاری کی گئی ہے اردن کے ایک طالب علم چلا رہے ہیں۔ ہفتہ وار اجلاس باقاعدگی سے ہوتے رہے۔ خط و کتابت کے ذریعہ تبلیغ جاری ہے مسجد میں تشریف لانے والوں کو اسلام کے بارہ میں معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ جیل کے حکام کی درخواست پر قیدیوں سے ملاقات کے لئے گیا۔ جہاں بعض الجزائری قید کاٹ رہے ہیں۔

عبد الشکور کنزے مقیم فرانکفورٹ

اخبار و آراء

★ اندر ہی اندر سلگنے والی آگ ★ خون کے آنسو رلانے والی بات

★ قدیم ترین سائنسی ادارے کا کم سن ترین ممبر

اندر ہی اندر سلگنے والی آگ

ایک اخباری اطلاع کے مطابق جولائی کے آخری ہفتہ میں مغربی امریکہ کے مختلف علاقوں میں جنگلات کا مجموعی طور پر دو لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ آگ کی نذر ہو گیا۔ جنگلات کے جنگلات جل کر راکھ سیاہ ہو گئے۔ کروڑوں کروڑ ڈالر کا نقصان ہوا۔ جگہ جگہ ہزاروں ہزار آدمی مسلسل کئی دن اور کئی رات آگ پر قابو پانے میں مصروف رہے۔ لیکن کامیاب نہ ہو سکے، آتش زدہ علاقوں پر ہوائی جہازوں کے ذریعے آگ بجھانے والی گیسیں پھینکی گئیں۔ لیکن سب بے سود، اُلٹا ہوا یہ کہ دو ہوائی جہاز ہزاروں فٹ تک بلند ہونے والے دھوئیں اور شعلوں کی لپیٹ میں آکر تباہ ہو گئے اور ان میں سوار پانچ اشخاص کو اپنی جانوں سے ہاتھ دھونا پڑا اس ہولناک آگ کا جو بیک وقت ایک وسیع علاقے میں متعدد جگہ بھڑک اٹھی سبب کیا تھا؟ اخباروں میں شائع شدہ اطلاع کے مطابق آسمان میں ایک خوفناک بجلی کوندی اور آن کی آن میں جنگلات کو نذر آتش کرتی چلی گئی۔ کہا جاتا ہے گذشتہ تیس سال میں امریکہ کے جنگلات میں ایسی خوفناک آگ پہلے کبھی نہیں لگی۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ کیلیفورنیا کے علاقے میں سان فرننڈو کے قریب پہاڑی جنگلات میں بھی آگ بھڑک اٹھی تھی۔ اس پر قابو پانے کی کوشش میں گیارہ افراد ہلاک ہوئے۔ سات اشخاص تو آگ بجھانے والے ہوائی جہازوں کے گرنے کے باعث اور چار زمین پر شعلوں سے جنگ کرتے ہوئے۔ سو گویا کل گیارہ اشخاص کو آگ پر قابو پانے کی کوشش میں لقمۂ اجل بننا پڑا۔

یہ آگ واقعی بہت ہولناک تھی اور اس کی تفصیلات پڑھ کر یوں محسوس ہوتا ہے۔ کہ میلوں میل علاقہ جہنم زار میں تبدیل ہو گیا۔ لیکن اگر دیکھا جائے تو یہ اُس آگ کا سواں اور ہزارواں حصہ بھی قرار نہیں دی جا سکتی جو اس کرۂ ارض کے شہروں اور دیہات کو ہی نہیں بلکہ خشکی اور تری کو اپنی لپیٹ میں لینے کے لئے اندر ہی اندر سلگ رہی ہے اور جس کے تصور سے ہی پوری دنیا لرزہ براندام بنی ہوئی ہے۔ چنانچہ ایک طرف مسٹر خروشیف کی یہ **دھمکیاں** ہیں کہ روس راکٹوں اور میزائلوں کے ذریعے مغربی ممالک کو **صفحۂ ہستی سے نابود** کر دے گا۔ اور دوسری طرف امریکی کانگریس کے ری پبلکن رکن ریڈ گر چینوورتھ کا یہ بیان ہے۔ کہ امریکہ کی فوجی طاقت حرکت میں آنے کے لئے ہر آن تیار ہے۔ کیلیفورنیا کے علاقے میں واقع "Vandenberg Air Force Base" کے کنٹرول روم میں صرف **بٹن دبانے** کی دیر ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے ایک میزائل ماسکو میں جا گرے گا۔ دونوں طرف کی یہ دھمکیاں اگر عمل کا جامہ پہن لیں تو دنیا میں تباہی و بربادی کی نوعیت کیا ہو گی؟ اس کا اندازہ حسب ذیل خبر سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے:۔

"برلن ۱۷ر جون۔ امریکہ کے نامور سائنسدان پروفیسر رابرٹ نے ثقافتی آزادی کی کانگریس کے سامنے ایک بیان میں کہا اگر ایٹمی جنگ چھڑ گئی تو روئے زمین پر کوئی ایسا بھی نہ رہ جائے گا جو مرے ہوؤں کی لاشیں بھی **دفن کر سکے** کیونکہ ایٹمی قوت کے ذخیرے میں پچھلے دس سال کے اندر سو **فیصدی سے بھی زیادہ** اضافہ ہو چکا ہے۔"

(بحوالہ صدق جدید ۸ر جولائی ۱۹۶۰ء)

الغرض دنیا اس وقت ایک **آتش فشاں پہاڑ** کے دہانے پر کھڑی ہے جو کسی وقت بھی پھٹ سکتا ہے۔ اس سے بچاؤ اور حفاظت کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ **خوف کردگار** اپنے دل میں پیدا کیا جائے اور خدا کے آستانے پر گر کر اسی سے حفاظت طلب کی جائے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اس ہولناک جنگ کا اپنی ایک طویل نظم میں ذکر کرتے ہوئے اس سے بچاؤ کی حتمی اور یقینی تدابیر کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے:۔

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

خون کے آنسو رُلانے والی بات

بے مقصد زندگی عوام الناس اور بالخصوص ان میں سے بھی نوجوانوں کے اخلاق اور ان کے اعمال و کردار پر جو اثر ڈالتی ہے۔ اس کا اندازہ حسب ذیل مکتوب سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو ایک ہفت روزہ معاصر میں شائع ہوا ہے:۔

"ہمارا نوجوان طبقہ جس بے راہ روی کا شکار ہے اسے دیکھ کر **خون کے آنسو رونے کو جی چاہتا** ہے۔ چند ایک کو چھوڑ کر اکثر نوجوان ایسے ہیں جن کے مشاغل نہایت گھٹیا قسموں کے ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کا اکثر وقت **فلم بینی** اور بسوں کی انتظار گاہوں کے **گرد چکر** کاٹنے میں صرف ہوتا ہے۔ کم پڑھے لکھے لوگ دکانوں کے پھٹوں پر بیٹھ کر **خوش گپیاں** کرنے کو زندگی سمجھتے ہیں کلرک قسم کے پڑھے لکھے لوگ دفتروں سے آکر **ہوٹلوں میں اڈا** جما لیتے ہیں اور رات گئے تک فضول قسم کی بحثوں میں وقت ضائع کرتے ہیں۔ مالدار قسم کے نوجوان وقت گذاری کے لئے کلبوں میں چلے جاتے ہیں، اور وہاں جو کچھ ہوتا ہے وہ ہر شخص جانتا ہے **ہمارے نوجوانوں کی حالت کس قدر افسوسناک ہے**....

کیا ہی اچھا ہو کہ ہمارے ملک کے نوجوان بھی فضولیات میں وقت ضائع کرنے کی بجائے اپنی صلاحیتوں کو عمدہ اور مفید کاموں میں صرف کریں۔ سینما کے ٹکٹ پر لڑ کر ایک دوسرے کے کپڑے پھاڑنے اور ہوٹلوں میں گھنٹوں وقت ضائع کرنے کی بجائے وہ ملک و ملت کے لئے کوئی مفید کام کریں"

(ہفت روزہ چٹان ۲۵ جولائی ۱۹۶۰ء)

مفید کام وہ کریں جب کہ ان پر یہ حقیقت واضح ہو کہ ان کی زندگی کا مقصد محض خوش خوری، خوش پوشی اور خوش گپی نہیں ہے بلکہ ایک بہت بلند مطمح نظر ہے جس کے حصول کی طرف اسلام نے ان کی رہنمائی کی ہے اور وہ ہے خود اپنی اصلاح کر کے ساری دنیا کو آستانۂ الوہیت پر لانا۔ جسے دوسرے الفاظ میں تعظیم لامر اللہ اور شفقت علی خلق اللہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہی وہ مقصد ہے۔ جسے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے احمدی نوجوانوں کے ذہن نشین کرا کے مجلس خدام الاحمدیہ کے ذریعے ان کی زندگیوں کو سنوارا ہے اس میں کیا شک ہے کہ **خدمت دین اور خدمت خلق** کے عظیم مقصد نے ان کی زندگیوں کو **مصروف الاوقات** بنا کر ان کے وجودوں کو قوم و ملک، انسانیت اور سب سے بڑھ کر دینِ اسلام کے لئے مفید وجود بنانے میں وہ کارنامہ انجام دیا ہے جو رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔ انشاء اللہ

قدیم ترین سائنسی ادارے کا کم سن ترین ممبر

ابھی حال ہی میں رائل سوسائٹی لندن کی تین صد سالہ تقریب منائی گئی ہے۔ دنیا کے نامور ترین سائنسی اداروں میں رائل سوسائٹی کو ایک لاثانی پوزیشن حاصل ہے کیونکہ یہ اس لحاظ سے قدیم ترین سائنسی ادارہ شمار ہوتی ہے کہ اس کی بنیاد شاہ چارلس دوم کے عہدِ حکومت میں رکھی گئی تھی۔ پاکستان کے مایۂ ناز سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام (صدر شعبۂ ریاضیات امپیریل کالج آف سائنس لندن یونیورسٹی) کو دنیائے سائنس میں بے حد احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے وہ اس ادارے کے ۶۱۶ زندہ فیلوز میں سے کم سن ترین فیلو ہیں۔ اس کے معمر ترین فیلو لارڈ ایڈرین ہیں جن کی عمر اس وقت ۸۱ سال ہے اس تین صد سالہ جشن کی تقریبات میں برطانیہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، پاکستان، ہندوستان، ملایا سنگاپور اور تمام یورپین ممالک کے علاوہ اشتراکی چین، روس اور دوسرے کمیونسٹ ممالک کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

فہرست عطیہ دہندگان برائے یادگاری مسجد فضل عمر ہسپتال ربوہ

از ۶۰-۶-۹ تا ۶۰-۷-۱۵

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

جن احباب نے ۶۰-۶-۹ سے ۶۰-۷-۱۵ کے عرصہ میں تعمیر مسجد یادگاری فضل عمر ہسپتال ربوہ کے لئے عطایا ارسال فرمائے ہیں ان کے اسمائے گرامی مع رقم عطیہ ذیل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور اپنے فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

- ٹھیکیدار غلام رسول صاحب ربوہ — ۵۰/-
- مرزا عبد الرشید صاحب سیکرٹری مال دارالصدر جنوبی ربوہ — ۰/۸/۰
- رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال دہلی دروازہ لاہور — ۱/۲/-
- مرزا محمد یعقوب صاحب واقف زندگی ربوہ — ۲/-
- محمد خلیل الرحمٰن صاحب میانی گھوگھیاٹ — ۱۰/-
- عصمت بیگم صاحبہ زوجہ محمد لطیف صاحب — ۱۰/-
- اقبال بیگم صاحبہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ — ۵/۰/۰
- احمدہ بیگم صاحبہ مزنگ لاہور — ۲۵/-
- شیخ محمد بشیر صاحب انبالوی مریدکے — ۵/-
- عبد الواحد صاحب و عبد الرحمٰن صاحب گوجر خان — ۲۵۰/-
- والدہ صاحبہ محمد شفیع صاحب — ۲/-
- قریشی محمد شفیع صاحب ایکسٹس ربوہ — ۱۰/-
- رضیہ دردصاحبہ اہلیہ مسعود احمد صاحب عاطف ربوہ — ۵/-
- مولوی اللہ دتہ صاحب محمد چک ۱۲۳ رحیم یار خاں — ۵/-

ضروری اطلاعات

(۱) داخلہ ویلج ایڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ رحیم یار خاں ۶۱-۱۹۶۰ء دوران ٹریننگ وظیفہ ۷۵/- روپے ماہوار

بطور ویلج ایڈ ورکر تقرری پر تنخواہ ۷۵-۵-۱۰۰/۵-۱۵۰ شرائط میٹرک عمر ۶۰-۸-۱ کو ۲۰ تا ۳۰ سکونت بہاولپور ریجن۔ درخواستیں ۶۰-۸-۱۵ تک بنام پرنسپل فارم درخواست دفتر پرنسپل سے دو روپے اسپیکٹس دس آنے بھیج کر سیکرٹری دیہی ایڈ کو اپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ رحیم یار خاں سے طلب کریں۔ (پاکستان ٹائمز ۶۰-۷-۲۷)

(۲) داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ سنٹر جہلم مجوزہ فارم میں درخواستیں ۶۰-۸-۱۰ تک فارم و پراسپیکٹس چار آنے کے ٹکٹوں والا واپسی لفافہ بھیج کر طلب ہوں۔ انٹرویو روزانہ ۶۰-۸-۱۵ تا ۲۵۔ ۱۵/۰ و ۳۵/- کی مالیت کے متعدد وظائف دن اور رات کی سی کام (سرٹیفکیٹ ان کامرس) کلاسیں (۱) ٹائپ رائٹنگ (۲) شارٹ ہینڈ (۳) بک کیپنگ (۴) اکاؤنٹنسی (۵) دیگر کمرشل مضامین (پ۔ ٹ ۶۰-۷-۲۷)

(۳) داخلہ گورنمنٹ وول سپننگ و ویونگ ڈویلپمنٹ کم ٹریننگ سنٹر جھنگ

(۱) ہائر کلاس برائے ڈپلومہ وول ٹیکنالوجی۔ دو سالہ کورس۔ شرط داخلہ میٹرک (۲) آرٹیزن کلاس۔ یک سالہ سرٹیفکیٹ کورس۔ شرائط میٹرک سے کم تعلیم عمر کم از کم ۱۵ درخواستیں ۶۰-۸-۱۵ تک داخلہ ۶۰-۹-۱ سے رہائش کے لئے بورڈنگ۔ پراسپیکٹس مفت۔ (پ۔ ٹ ۶۰-۷-۳۰)

(ناظر تعلیم ربوہ)

حج بیت اللہ شریف کے حالات

مورخہ ۶۰-۷-۲۷ کو بعد نماز مغرب محلہ دارالیمن ربوہ میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نائب وکیل المال تحریک جدید نے اہل محلہ کی دعوت پر ایک لیکچر دیا۔ جس میں آپ نے حج بیت اللہ اور سفر مدینہ منورہ کے ایمان افروز حالات قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سنائے۔ تقریر کے بعد حاضرین کو سوالات کرنے کا موقعہ بھی دیا گیا۔

(صدر محلہ دارالیمن۔ ربوہ)

ولادت

مورخہ ۶۰-۷-۲۹ کو خدا تعالیٰ نے خاکسار کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ نومولود کو خدا تعالیٰ باصحت۔ لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(صادق احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دریا خاں مری ضلع نوابشاہ)

(ایمان کی علامت)

مومن اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے سے لذت محسوس کرتا ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قربانی کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے صحابہؓ کی قربانی کا ذکر فرما کر فرماتے ہیں کہ:۔

"درکامل مومن کا بھی یہی حال ہوتا ہے وہ جوں جوں قربانی کرتا ہے اتنا ہی اس میں اُسے لطف اور مزہ آتا ہے۔ یہاں تک کہ موت کے وقت بھی وہ کہتا ہے کہ فزت ورب الکعبۃ کہ میری زندگی کے ختم ہونے سے مجھے میرا انعام نظر آرہا ہے۔ اگر کسی شخص کو قربانی کی زیادتی سے لطف آتا ہے تو اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کے اندر ایمان ہے۔ اور اگر قربانی کی زیادتی کی وجہ سے کسی کے دل میں انقباض پیدا ہوتا ہے تو اُسے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ

متاع ایمان سے محروم ہے

کیونکہ ایمان کی یہ علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں انسان قربانی کرنے میں لذت محسوس کرتا ہے۔ اور اس کے دل میں انقباض پیدا نہیں ہوتا۔"

پس دین کے لئے انسان جو قربانیاں کرتا ہے وہ اسے ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیتی ہیں۔ جو دوست اشاعت اسلام کے لئے تحریک جدید کا وعدہ ابھی تک پورا نہیں کر سکے وہ جلد سے جلد ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا تیسرا سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال حسب سابق مجلس خدام الاحمدیہ علاقائی راولپنڈی کا سالانہ ڈویژنل اجتماع مورخہ ۲۳-۲۴-۲۵ ستمبر ۱۹۶۰ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا۔ لہذا راولپنڈی ڈویژن کے جملہ خدام اور اطفال سے درخواست ہے کہ وہ ازراہ کرم اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔ نیز قائدین اضلاع اپنے ضلع کی مجالس مقامی کو اور قائدین مقامی اپنی مجالس کے خدام اور اطفال کو اس اجتماع میں شامل ہونے کی پرزور تحریک فرمائیں۔ نیز ہم امید رکھتے ہیں کہ راولپنڈی ڈویژن سے باہر کی مجالس بھی اس موقعہ پر اپنے خدام کو بھجوا کر ہمارے اجتماع کو رونق بخشیں گی۔ علاوہ ازیں تمام مجالس راولپنڈی ڈویژن سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع کے پروگرام اور انعقاد کے سلسلہ میں اگر کوئی مفید تجاویز بھجوانا چاہتے ہوں تو ایسی تجاویز زیادہ سے زیادہ ۱۵ اگست ۱۹۶۰ء تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

اس کے علاوہ ایسی تجاویز بھی جو راولپنڈی ڈویژن کی مجلس کے استحکام اور اس کے نظام کو مضبوط کرنے کے سلسلہ میں ہوں ۱۵ اگست ۱۹۶۰ء تک ہی بھجوا دیں تاکہ دوران اجتماع ان تجاویز پر باہم مشورہ کرنے اور غور کرنے کے بعد کسی نتیجہ پر پہنچ کر ان کے مطابق عمل کیا جا سکے۔

(ذوالفقار احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ علاقائی راولپنڈی ڈویژن)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے مخلصین جماعت کا جوش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی جاری فرمودہ تحریک اکناف عالم میں مساجد تعمیر کروانے پر جماعت کے مخلص اور مخیر احباب بڑے ذوق شوق سے لبیک کہتے ہوئے نظر آتے ہیں جس کی شاندار مثالیں آئے دن احباب اخبار الفضل کی مختلف اشاعتوں میں ملاحظہ فرماتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ایک مخلص دوست مکرم مہر نور سلطان صاحب ایڈووکیٹ جھنگ نے اپنے مرحوم بھائی اور ان کے مرحوم اہل و عیال کی طرف سے مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے حسب ذیل وعدے ارسال فرمائے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مہر صاحب موصوف کو اجر عظیم عطا فرمائے اور تمام مرحومین کے مدارج میں ترقیات عطا فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں بڑے بڑے انعامات سے نوازے۔ آمین

(۱)	مہر اور مرحوم مہر امیر سلطان صاحب مرحوم	۱۵۰/-
(۲)	محترمہ نور بی بی صاحبہ مرحومہ اہلیہ 〃 〃	۱۵۰/-
(۳)	مکرم محمد سلیم خان صاحب مرحوم پسر 〃 〃	۱۵۰/-
(۴)	مکرم غلام اکبر خان صاحب مرحوم پسر 〃 〃	۱۵۰/-
(۵)	محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ مرحومہ	۱۵۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قائد اعظم کے مقبرے کی تعمیر زور شور سے شروع ہے

مقبرہ کی عمارت دو سال میں مکمل ہو جائیگی

کراچی ۲ ؍ اگست ۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تاریخی تقریب کے بعد کل صبح قائد اعظم کے مقبرے کی تعمیر کا کام پورے زور شور سے شروع ہوگیا ۔ شروع میں بنیادیں پر کرنے کے کام کا آغاز کیا گیا ہے یہ کام سوئٹزرلینڈ کی ایک فرم میسرز موبیں بورنگ (پاکستان) لمیٹڈ کو سونپا گیا ہے ۔

پروگرام کے مطابق یہ کام چھ ماہ میں ختم ہوگا ۔ اس وقت سینکڑوں مزدور اور پیرادائیور بنیادیں بھرنے میں مصروف ہیں ۔ بنیادیں بھرنے کا کام مکمل ہونے کے بعد مقبرے کی تعمیر کا ٹھیکہ دیا جائے گا ۔ توقع ہے کہ دو سال تک سارا کام مکمل ہو جائے گا بنیادیں پر کرنے کے کام کی نگرانی مشہور ماہر تعمیر مسٹر یحیٰی سی مرچنٹ کر رہے ہیں جو آجکل کراچی میں ہیں انہوں نے مقبرے اور ملحقہ عمارتوں کے خاکے متعلقہ انجینئروں کے حوالے کر دیئے ہیں ۔

مسٹر مرچنٹ نے ایک بیان میں کہا کہ میں تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد کراچی آتا رہوں گا تاکہ تعمیر کے کام کی نگرانی کر سکوں آپ نے کہا اگر کام میں کوئی رکاوٹ نہ پڑی تو مقبرہ دو سال تک مکمل ہو جائے گا آپ نے کہا لوہے اور سیمنٹ کی بڑی مقدار جمع کر لی گئی ہے ۔ عنقریب سنگ مرمر کی فراہمی کا کام بھی شروع کر دیا جائے گا ۔

اطلاع ملی ہے کہ صدر محمد ایوب خان نے سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ماہر تعمیر مسٹر یحیٰی سی مرچنٹ اور متعلقہ انجینئروں سے بات چیت کی تھی اور ان پر زور دیا تھا کہ جلد سے جلد مقبرے کی تعمیر سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کریں تاکہ اس کام میں کسی طرح کی تاخیر نہ ہونے پائے ۔

قائد اعظم کے مقبرے کی تعمیر شروع ہونے سے صدر محمد ایوب خان کا وہ وعدہ پورا ہوگیا جو انہوں نے اکتوبر ۱۹۵۸ء میں قوم سے کیا تھا ۔ یاد رہے ۲۵ ؍ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو صدر نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے قائد اعظم کے مقبرے کی تعمیر کا ذکر کیا تھا اور کہا تھا کہ اس مقبرہ کی تعمیر میری حکومت کی بہت بڑی ذمہ داریوں میں شامل ہے ۔

دوسرے منصوبے کیلئے غیر ملکی امداد

کراچی ۲ ؍ اگست وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل بتایا کہ دوست ملکوں کے نمائندوں کا اجلاس واشنگٹن میں اس سال دو اکتوبر میں منعقد ہو رہا ہے جس میں پاکستان کے دوسرے پنج سالہ منصوبہ کے لئے مالی امداد دینے کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا ۔ یہ اجلاس عالمی بنک کے زیر اہتمام ہوگا

وزیر خزانہ نے توقع ظاہر کی کہ دوسرے پنج سالہ منصوبے پر عملدرآمد کے لئے پاکستان کو زیادہ سے زیادہ امداد ملے گی آپ نے کہا کہ اس سلسلہ میں کئی دوست ملکوں کا رد عمل بڑا ہمدردانہ ہے ۔

پے اینڈ کمیشن کی سفارشات پر عملدرآمد

کراچی ۲ ؍ اگست وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل بتایا کہ پے اینڈ کمیشن کی بیشتر سفارشات کو حکومت پہلے ہی عملی جامہ پہنا چکی ہے ۔ کمیشن کی رپورٹ صوبائی حکومتوں اور متعلقہ وزارتوں کو بھیجی گئی ہے تاکہ ان کی رائے معلوم کی جا سکے توقع ہے کہ دو تین ہفتوں تک صدارتی کابینہ اس رپورٹ پر غور کرے گی جب کابینہ اس رپورٹ کو منظور کرے گی تو کمیشن کی باقی ماندہ سفارشات کو عملی جامہ پہنایا جائے گا ۔

وزیر خزانہ نے بتایا کہ کریڈٹ انکوائری کمیشن کی رپورٹ پر بھی عملدرآمد کا سلسلہ جاری ہے اس کمیشن کی متعدد سفارشات کو عملی جامہ پہنایا جائے گا ۔

وزیر خزانہ نے بتایا کہ کریڈٹ انکوائری کمیشن کی رپورٹ پر بھی عملدرآمد کا سلسلہ جاری ہے ۔ اس کمیشن کی متعدد سفارشات کو حکومت منظور کر چکی ہے ۔

کشتی الٹنے سے ۲۹ مسافر ہلاک

نئی دہلی ۲ ؍ اگست ۔ کل رات ایک موٹر لانچ پولاورم (صوبہ آندھرا) کے قریب دریائے گوداوری میں ڈوب گئی اس حادثے میں ۲۹ افراد کے ڈوب کر ہلاک ہو جانے کا اندازہ لگایا گیا ہے ۔ اس کشتی میں ۴۵ افراد سوار تھے اور یہ ایک بھنور میں پھنس کر ڈوب گئی تھی ۔ سولہ مسافر تیر کر کنارے آ گئے باقی ڈوب گئے ۔ پچھلے سال اسی صوبے میں ایک لانچ دریائے کرشنا میں الٹ گئی تھی اس حادثے میں ۸۷ آدمی ہلاک ہوئے تھے ۔

تین ہزار تبتیوں کا قتل عام

نئی دہلی ۲ ؍ اگست تبت کے دارالحکومت لاسہ کے ایک سابق تاجر جو نگ پہنچے نے کھٹمنڈو پہنچ کر بتایا ہے کہ کمیونسٹ چین کی فوجوں نے نیپال کی طرف آنے والے تین ہزار تبتیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے یہ واقعہ ۲۵ جون و ۲ جون کے درمیان مغربی نیپال کی سرحد کے قریب پیش آیا تھا میں ان چند تبتیوں میں سے تھا ۔ جو بھاگ کر کھٹمنڈو پہنچنے میں کامیاب ہو گئے ۔

الجزائر میں فرانسیسیوں پر فائرنگ سے بارہ ہلاک، بارہ زخمی

کچھ عرصہ کے تعطل کے بعد دہشت آمیز کارروائیوں کا آغاز

الجزائر ۲ ؍ اگست ۔ کچھ عرصہ کی خاموشی کے بعد الجزائر میں فرانسیسیوں کے خلاف دہشت پسندانہ کارروائیاں پھر شروع ہو گئی ہیں ۔ کل شام ایک ساحلی مقام پر بہت سے فرانسیسی جمع تھے کہ دو گاڑیوں سے مسلح افراد نے ان پر یک دم فائرنگ شروع کر دی ۔ جس سے بارہ افراد ہلاک اور بارہ زخمی ہو گئے ۔ پولیس نے بتایا ہے کہ حملہ آوروں نے اس علاقہ میں دو موٹر کاروں پر بھی مشین گن سے گولیاں برسائیں ۔

حملہ آوروں نے یہ فائرنگ اس وقت کی جب آگ بجھانے والا عملہ اور پولیس کے دستے قریبی جنگل میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ آگ بجھانے کے لئے گئے ہوئے تھے فائرنگ کے فوراً بعد اطلاع ملنے پر تمام قریبی چوکیوں سے فرانسیسی فوج کے دستے موقع پر پہنچ گئے اور موٹروں اور ہیلی کوپٹروں کے ذریعہ حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی ۔

فرانسیسی فوج نے اعلان کیا ہے کہ یہ حملہ آور دراصل دو ٹولیوں میں آئے تھے ۔ ایک ٹولی نے دو موٹر کاروں پر حملہ کیا اور اس کار میں سوار تین افراد کو ہلاک اور دو کو زخمی کر گئے اس کے فوراً ہی بعد دوسری ٹولی نمودار ہوئی ۔ اس نے پہلے حادثہ کے مقام سے چند میل کے فاصلہ پر جمع شدہ ہجوم پر گولیاں برسائیں اس فائرنگ میں چھ آدمی ہلاک ہو گئے اور ایک زخمی ہوا ۔ اس سے تھوڑی دیر بعد انہی حملہ آوروں نے ایک اور جگہ غسل کرتے ہوئے یورپینوں پر حملہ کر دیا ۔ جس سے کئی اور افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے ۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ وہ مقام ہے جہاں ۱۹۵۸ء کے موسم گرما میں بھی ایسا ہی حملہ ہوا تھا اس وقت مشین گن سے گولیوں کی بوچھاڑ کر دی گئی تھی مگر کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا تھا اسی سال اسی ساحل کے ایک اور مقام پر بھی فائرنگ ہوئی تھی ۔

الجزائریوں کو پھانسی دینے کی مذمت

تونس ۲ ؍ اگست الجزائر کی عبوری حکومت نے کل یہاں ایک اعلان جاری کر کے فرانس کی طرف سے الجزائری قیدیوں کو پھانسی کی سزا دینے کی مذمت کی ہے ۔ فرانس نے کل دس الجزائری حریت پسندوں کو پھانسی دے دی تھی ۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ فرانسیسی شخصیتوں کی مداخلت اور روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف اور مراکش کے شاہ محمد پنجم کی اپیل کے باوجود کل تیونس میں حریت پسند الجزائری لیڈر عبدالرحمن الکلیفی کو پھانسی دے دی گئی ۔ ان سزاؤں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فرانس ہر طریقے سے جنگ کو بڑھانے اور اسے مزید خراب بنانے کا عزم کر چکا ہے ۔

اٹھائیس سالہ الکلیفی کو تیونس کے ایک تھانے میں الجزائری دستے کے حملے کی رہنمائی کے الزام میں موت کی سزا دی گئی ہے اس حملے سے سات افراد زخمی ہو گئے تھے ۔

اعانت الفضل

مکرم ملک محمد صدیق صاحب اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر لاہور چھاؤنی کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ سارہ بیگم صاحبہ نے امسال ایم اے ۔ اکنامکس (فائنل) کا امتحان پشاور یونیورسٹی میں اول پوزیشن سے پاس کیا ہے ۔ اس خوشی میں مکرم ملک صاحب موصوف نے مبلغ پانچ روپے اعانت الفضل ارسال کئے ہیں ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ سارہ بیگم صاحبہ کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے ۔ آمین ۔

(مینیجر الفضل)

درخواست دعا

خاکسار کا ایک بچہ اور ایک بچی کافی دنوں سے بیمار ہیں ۔ کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(خواجہ عبدالعزیز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کالونی ضلع گوجرانوالہ)

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

اپنے ذوقِ سلیم کی تسکین کیلئے طاہر کیفی ربوہ میں تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں، حبیب اللہ خان

کمیونسٹ چین کی طرف سے معاہدۂ امن کرنے پر آمادگی

"یہ کمیونسٹوں کا محض پراپیگنڈا ہے" امریکی ردعمل

پیکنگ ۳ اگست کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے کل رات اعلان کیا کہ ہم امریکہ اور دوسرے ملکوں سے معاہدہ امن کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مسٹر چو این لائی نے ایشیاء اور مغربی بحرالکاہل میں ایک ایسا علاقہ قائم کرنے کی تجویز پیش کی جہاں ایٹمی ہتھیار نہ رکھے جا سکیں۔

مسٹر چو این لائی نے متذکرہ اعلان سوئٹزرلینڈ کے یوم آزادی پر سفارت خانہ کی طرف سے دی گئی ایک دعوت میں کیا۔ وہ دعوت میں ڈیڑھ گھنٹہ لیٹ پہنچے۔ اس وقت تک کئی سفارتی نمائندے جا چکے تھے۔ مسٹر چو این لائی کا لب ولہجہ حیران کن حد تک نرم تھا۔ آپ نے سوئٹزرلینڈ سے دوستانہ تعلقات کا ذکر کرنے کے بعد کہا آج دنیا میں سیٹو جیسے دو عالمی بلاک ہیں جو چین کے مخالف ہیں اور ہمارے ملک کو محصور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اس کے باوجود ہم پر امن ہم وجودیت کے علمبردار ہیں۔

امریکہ کے ایک غیر سرکاری حلقوں نے کہا مسٹر چو این لائی نے مشرق بعید میں غیر فوجی منطقہ قائم کرنے کے بارے میں جو بیان دیا ہے وہ محض پراپیگنڈا ہے اور اس میں کوئی نئی بات نہیں کہی گئی۔

امریکی وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ ایشیاء اور مغربی بحرالکاہل میں ایٹمی ہتھیاروں سے آزاد علاقہ قائم کرنے کے متعلق مسٹر چو این لائی نے جو تجویز پیش کی ہے وہ بے معنی پراپیگنڈا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان مسٹر لنکن وائٹ نے کہا کہ کمیونسٹ لیڈر اس سے پہلے بھی کئی ایسی تجاویز پیش کر چکے ہیں اور وہ ایسی تجاویز پیش کرنے کے ساتھ ساتھ فارموسا اور تبت میں جارحانہ کارروائیاں بھی کرتے رہے۔

جنوبی افریقہ کی تجارت پر بائیکاٹ کا اثر

کیپ ٹاؤن ۳ اگست۔ کل سے گھانا اور ملایا نے جنوبی افریقہ کی مصنوعات کا بائیکاٹ شروع کر دیا ہے۔ کیپ ٹاؤن میں ذمہ دار حلقوں نے اس واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ میں نسلی امتیاز کے خلاف جو مظاہرے ہوتے رہے ہیں ان کا اتنا اثر نہیں پڑا تھا جتنا صرف گھانا کی طرف سے کئے گئے بائیکاٹ کا تجارتی اور اقتصادی حلقے کہہ رہے ہیں کہ مچھلی اور ڈبوں میں بند اشیاء کی تجارت بہت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ملایا کی طرف سے جو مقاطعہ کیا گیا ہے اس کا اثر بھی یقینی طور پر پڑے گا۔ لیکن حکومت ملایا نے اعلان کیا ہے کہ آج تک جو جہاز لادے جا چکے ہیں انہیں وصول کر لیا جائے گا۔

چین نے اپنے دستے پیچھے ہٹا لئے

کھٹمنڈو ۳ اگست نیپال کے وزیر اعظم مسٹر بی پی کوئرالا نے کل یہاں پارلیمنٹ میں اس امر کی تصدیق کی کہ کمیونسٹ چین نے اپنے دستے نیپال اور تبت کی سرحد سے ۲۰ کلومیٹر پیچھے ہٹا لئے ہیں۔ آپ نے پارلیمنٹ میں اس نقشے کی ایک نقل بھی دکھائی جو کمیونسٹ چین کی حکومت کو بھیجا گیا ہے۔ اس نقشے میں وہ سرحدی علاقہ دکھایا گیا ہے جس پر نیپال نے اپنے قبضہ کا دعویٰ کیا ہے۔ یہ نقشہ ۱۹۰۹ء میں حکومت نیپال نے تیار کیا تھا اور ہندوستان ۴

(۳) میں اس کی طباعت ہوئی تھی۔

مسٹر کوئرالا نے یہ بھی اعلان کیا کہ چین اور نیپال کے مشترکہ سرحدی کمیشن کا پہلا اجلاس ۸ اگست کو کھٹمنڈو میں ہوگا آپ نے امید ظاہر کی کہ کمیشن کا کام بار آور ثابت ہوگا۔

وزیر اعظم نیپال نے کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی کا یہ بیان یاد دلایا اگر کمیشن کسی مجھوتے پر نہ پہنچ سکا تو کمیونسٹ چین وہ تمام علاقہ نیپال کے حوالے کر دے گا جس پر نیپال اپنے قبضہ کا دعویٰ کرتا ہے۔

مغربی پاکستان میں مالگذاری کے نظم ونسق میں دور رس اصلاحات کی جائینگی

"دیہاتی عوام پہلی بار اپنے حقوق سے آشنا ہوں گے" گورنر مغربی پاکستان

لاہور ۳ اگست۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں نے کل دوپہر بتایا کہ بورڈ آف ریونیو نے گذشتہ دنوں تمام ڈویژنل کمشنروں سے مشورہ کرنے کے بعد ریونیو ایڈمنسٹریشن میں اصلاح کے لئے جو سکیم منظور کی تھی اسے صوبائی حکومت نے منظور کر لیا ہے اور اب اسے بلا تاخیر عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

آپ نے کہا کہ میں نے گورنر کا عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد بورڈ آف ریونیو کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی تھی کہ ان پڑھ وسادہ لوح دیہاتی عوام کو غیر ضروری پریشانی سے نجات دلانے کے لئے محکمہ مال کے ماتحت اہلکاروں کی بعض خامیوں اور ان کے طریقہ کار میں بعض نقائص کی اصلاح ہونی چاہئے مجھے خوشی ہے کہ بورڈ آف ریونیو نے اس سلسلہ میں میری تجاویز پر غور کرنے کے بعد ایک جامع سکیم تیار کی۔ جسے عملی جامہ پہنانے کے نتائج بہت دور رس ہوں گے۔

صوبائی گورنر نے کل دوپہر ایک پریس کانفرنس میں اس سکیم پر عمل درآمد سے متعلقہ پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے مزید کہا کہ ریونیو ایڈمنسٹریشن میں ان اصلاحات کے نفاذ کے بعد محکمہ مال کے ماتحت اہلکاروں کو رشوت ستانی کے مواقع نہیں ملیں گے۔ اور اس طرح دیہاتی عوام پہلی مرتبہ اپنے حقوق سے آشنا ہوں گے۔ آپ نے کہا کہ طے شدہ پروگرام کے مطابق یہ سکیم تین مراحل میں پایۂ تکمیل کو پہنچے گی۔

صوبائی گورنر کی یہ پریس کانفرنس سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں منعقد ہوئی۔ جس میں مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر لفٹیننٹ جنرل بختیار رانا۔ چیف سیکرٹری مسٹر ایم خورشید۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر ایم ایم احمد۔ بریگیڈیئر جنرل سٹاف مارشل لاء ایڈمنسٹریشن بریگیڈیئر تودرگل۔ بورڈ آف ریونیو کے رکن میاں بصیر احمد چیف لینڈ کمشنر پیر احسن الدین۔ محکمہ مال کے سیکرٹری ملک خدا بخش بچہ۔ کمشنر ترقیات مسٹر بی اے قریشی۔ ہوم سیکرٹری شہزادہ عالمگیر اور ایڈیشنل سیکرٹری فوڈ شیخ عبد الحمید نے شرکت کی۔

اعلان نکاح

عزیزم حسین احمد ظفر ولد شیخ نذیر احمد صاحب ریٹائرڈ آفس سپرنٹنڈنٹ آئی جی پولیس کپورتھلہ کا نکاح عزیزہ ناصرہ بیگم بنت خان بشیر احمد خانصاحب سے بعوض مبلغ ۲۵۰۰/- روپے مورخہ ۲۴/۶ بمقام احمدیہ ہال کراچی جناب مولوی عبد الحمید صاحب نے پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث رحمت وبابرکت کرے آمین

(خورشید بیگ مرزا دفتر پولیس منٹگمری)

تصحیح

پرویز سوپ فیکٹری کے اشتہار میں صابن ۱۳۶ کی قیمت غلطی سے ایک روپیہ چار آنے چھپ گئی ہے۔ اس کی اصل قیمت ایک روپیہ چھ آنے ہے۔ احباب نوٹ فرما لیں۔

(مینیجر الفضل)

اعلان عام

آپ کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ نئے سال کے لئے لائسنس ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے ۱۵ اگست تک درخواستیں دے کر مندرجہ ذیل اشیاء کا لائسنس حاصل کریں۔ اس سے قبل بھی ایک اعلان کیا جا چکا ہے۔ بصورت خلاف ورزی نقصان کے ذمہ دار خود ہوں گے۔ دودھ دہی۔ مٹھائی۔ گھی۔ چائے۔ سوڈا واٹر۔ بیکری۔ ہوٹل قلفی آئس کریم۔ مچھلی۔ بکری۔ بقر گوشت۔ ٹال لکڑی۔ توڑی بھوسہ۔ فرنیچر۔ تیل مٹی۔ تانگہ ریڑھا ریڑھی۔ کوئلہ۔ چکی آرہ مشین + اور اسٹور اشیاء لائسنس۔

نیز جن احباب نے پچھلے سال کا ہاؤس ٹیکس نہیں ادا کیا وہ فوری طور پر ادا کرنے کا انتظام کریں ورنہ بھر جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ جو تین گنے تک ہو سکتا ہے۔

چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴